مردوں کی نماز کا عملی طریقہ

صحیح ✓ اور غلط ✗ کی نشاندھی

قیام میں پاؤں رکھنے کا طریقہ

تکبیر تحریمہ میں ہاتھ اٹھانے کا طریقہ

قیام میں ہاتھ باندھنے کا طریقہ

رکوع کا طریقہ

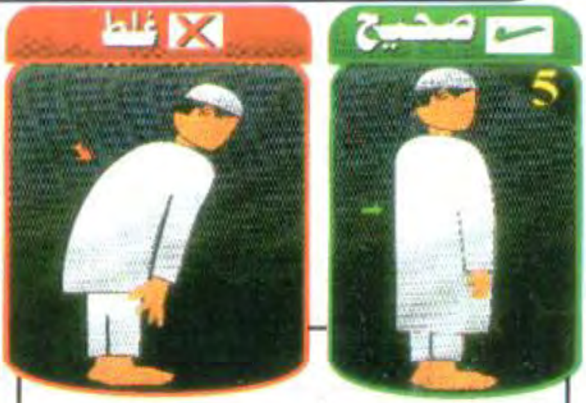

قومے (رکوع کے بعد کھڑے ہونے) کا طریقہ

سجدے میں ہاتھ پاؤں رکھنے کا طریقہ

جلسے (دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے) کا طریقہ

قعدے میں پاؤں بچھانے کا طریقہ

قواعدِ تجوید

مرتب

حافظ انجینیر نوید احمد رحمہ اللہ

انجمن خدّام القرآن
سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

نام کتاب	:	قواعد تجوید
مؤلف	:	حافظ انجینیر نوید احمد
ناشر	:	مدیر مطبوعات، انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی
مرکزی دفتر	:	B-375 علامہ شبیر احمد عثمانی روڈ بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی فون: 7-34993436-21-92+
مقام اشاعت	:	شعبۂ مطبوعات، قرآن اکیڈمی یٰسین آباد، شارع قرآن اکیڈمی، بلاک 9، فیڈرل بی ایریا، کراچی
فون	:	+92-21-36337361
ای میل	:	Publications@QuranAcademy.com
ویب سائٹ	:	www.QuranAcademy.com
طبع (1 تا 15)	:	14100
طبع (16)	:	محرم الحرام 1438ھ نومبر 2016ء
تعداد	:	3000
قیمت	:	40 روپے

دیگر مکتبہ جات

Karachi:
Quran Academy Defence 021-35340022-4
Quran Academy Yaseenabad 021-36337361 - 36806561
Quran Markaz Korangi 021-35078600
Quran Markaz Gulistan-e-Johar 021-34030119
Hyderabad:
Quran Academy Qasimabad 022-2106187
Quran Markaz latifabad 022-3860489
Sukkur:
Quran Markaz Sukkur 071-5807281
Quetta:
Quran Academy Quetta 081-2842969
Jhang:
Quran Academy Jhang 047-7630861 - 7630863
Faisalabad:
Quran Academy Faisalabad 041-2437618

Lahore:
Quran Academy Lahore 042-35869501-3
Multan:
Quran Academy Multan 061-6510451 - 6520451
Islamabad:
Quran Academy Islamabad 051-2605725
Gujranwala:
Quran Markaz Gujranwala 055-3891695 - 0334-4600937
Peshawar:
Quran Markaz Peshawar 091-2584824 - 2019541
Malakand:
Quran Markaz Temargara 0945-601337
Azad Kashmir:
Quran Markaz Muzaffarabad 0982-2447221

عرضِ ناشر

زیر نظر کتابچہ ''قواعد تجوید'' حافظ انجینئر نوید احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا مرتب کردہ ہے۔ پیش نظر کتابچہ میں علم التجوید کے قواعد کا محض ایک اجمالی خاکہ پیش کیا گیا ہے تاکہ اس کے ذریعے سے قرآن حکیم کے طلبہ و طالبات کو صحیح مخارج و صفات کے ساتھ قرآن مجید پڑھنے کی آگاہی حاصل ہوسکے اور اپنی اغلاط کی اصلاح کر سکیں اسی مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے ادارہ جدید ایڈیشن 2 رنگوں میں شائع کر رہا ہے تاکہ اساتذہ کو پڑھانے میں اور طلبہ کو پڑھنے میں خاص سہولت ہوسکے۔

اس کتابچہ کی اشاعت جدید کے موقع پر اس سانحہ کا تذکرہ بھی ہوجائے کہ ۱۴۳۶ھ کے رمضان المبارک کی ۲۹ تاریخ کو جمعۃ الوداع کے مبارک دن دونوں خطبوں کے مابین مؤلف کتاب مختصر علالت کے بعد قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مؤلف مرحوم تنظیم اسلامی پاکستان کے مرکزی ناظم شعبہ تعلیم و تربیت کے فرائض انجام دیتے ہوئے ایک بھرپور تحریکی و علمی زندگی گزار کر ۵۴ سال کی عمر میں ہمیں داغ مفارقت دے گئے، اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس کتابچے اور دیگر علمی و عملی کاوشوں کو مرحوم کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔ (آمین)

آخر میں اہل نظر، ارباب ذوق سے استدعا ہے کہ کوئی تسامح دیکھیں تو ادارے کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح کر دی جائے۔

والسلام

عبدالرزاق کوڈواوی

مدیر شعبہ مطبوعات

انجمن خدام القرآن سندھ کراچی

تاریخ

اکتوبر 2016

پیش لفظ

حروف کے صحیح مخارج، صفات، تلفظ اور ادائیگی کے ساتھ قرآنِ حکیم کی تلاوت کرنے کے علم کو "علم التجوید" کہا جاتا ہے۔ تلاوتِ قرآن حکیم کے دوران اگر علم التجوید کے قواعد کا خیال نہ رکھا جائے تو اکثر مفہوم تبدیل اور بعض اوقات بالکل متضاد ہو جاتا ہے۔ لہٰذا علم التجوید کے قواعد کا سیکھنا ازبس ضروری ہے۔ پیشِ نظر کتابچہ میں علم التجوید کے قواعد کا محض ایک اجمالی خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ اس علم کی پختہ بنیادوں پر تحصیل کے لئے اس موضوع پر کسی ماہر استاد کی تحریر کردہ کتاب سے استفادہ کرنا ضروری ہوگا۔ اسی طرح ادارہ الصخر کی "القرآن" کے نام سے تیار کردہ Computer CD بھی انتہائی مفید ہے۔ البتہ تجوید کی اصلاح، کسی ماہر قاری کے سامنے بیٹھ کر نورانی قاعدہ یا اس طرح کے کسی اور قاعدہ کو سبقاً سبقاً پڑھے بغیر ممکن نہیں۔

اس کتابچہ میں بیان کئے گئے قواعد کو اولاً جناب اختر ندیم صاحب نے مرتب فرمایا۔ ایک سالہ قرآن فہمی کورس میں اعزازی طور پر تدریس کے فرائض انجام دینے والے استاد محترم جناب قاری سلیمان صاحب نے اصلاح فرمائی۔ بعد ازاں راقم نے قواعد کے ساتھ قرآنِ حکیم کی مثالوں کا اضافہ کیا۔ کتابچہ کی اشاعت سے قبل محترم جناب قاری شارق سعید صاحب، قاری آصف محمود طاہری صاحب، محترمہ ثروت بنت اعوان صاحبہ اور محترمہ مقصودہ آفتاب صاحبہ نے اس پر نظر ثانی فرمائی اور مفید اضافے تجویز فرمائے۔ اس کتابچہ میں مزید کوئی اصلاح طلب پہلو ہو تو ضرور مطلع فرمائیے تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کا خیال رکھا جاسکے۔ شکریہ

نوید احمد

25 مارچ 2000ء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حروفِ تہجّی

ا الف	ب با	ت تا	ث ثا	ج جیم
ح حا	خ خا	د دال	ذ ذال	ر را
ز زا	س سین	ش شین	ص صاد	ض ضاد
ط طا	ظ ظا	ع عین	غ غین	ف فا
ق قا	ك کاف	ل لام	م میم	ن نون
و واو	ہ ہا	ء ہمزہ (1)	ی یا	

حروفِ تہجی کے مخارج :

حروف کے مخارج کے مواقع (حرف کے نکلنے کی جگہیں) کل پانچ ہیں:

(۱) جوفِ دہن (منہ کا خالی حصہ) (۲) حلق (۳) زبان

(۴) ہونٹ (۵) خیشوم (ناک کا خلا)

علمِ تجوید میں ان کو اصول مخارج کہتے ہیں۔

حرکات: زبر (ـَ)، زیر (ـِ)، پیش (ـُ)

جس حرف پر کوئی حرکت ہو اُسے "مُتحرِّك" کہتے ہیں۔

---

(1) الف پر اگر کوئی حرکت، تنوین یا علامتِ سکون ہو تو اسے ہمزہ کہا جاتا ہے۔

تنوین :دوزبر(ـً)،دوزیر(ـٍ)، دوپیش(ـٌ)
جس حرف پرتنوین آجائے اُسے ''مُنوَّن'' کہتے ہیں۔

علاماتِ سکون : (ـْ ـ)
جس حرف پرعلامتِ سکون آجائے اُسے ''سَاکِنْ'' کہتے ہیں۔

علامتِ تشدید: (ـّ)
جس حرف پر علامت تشدیدآجائے اُسے ''مشدِّدحرف'' کہتے ہیں

علامتِ مد: (~)

وقف کی صورت میں:

اَلْكَافِرُ اَلْكَافِرَ اَلْكَافِرِ سے اَلْكَافِرْ	عَلِيْمٌ عَلِيْمٍ سے عَلِيْمْ
عَلِيْمًا سے عَلِيْمَا	حَسَنَةٌ حَسَنَةً حَسَنَةٍ سے حَسَنَهْ

بِهٖ سے بِهْ	لَهٗ سے لَهْ	عِيْسٰى سے عِيْسٰى
قَالَا سے قَالَا	قَالُوْا سے قَالُوْا	مَالِيْ سے مَالِيْ

حروف کے مخارج وصفات کا بیان

مخارج کے اعتبار سے خصوصی اہمیت رکھنے والے (ہم آواز) حروف:

ت ط	ث س ص	ح ھ
ذ ز ظ ض	ع ء	ق ک

حروف کے مخارج

i- **ا و ی**:بحالت حروف مدہ (جوف دھن)

ii- **ت د ط**:یہ حروف یعنی زبان کی نوک اورثنایا علیا (اُوپروالے دو دانت) کی جڑ سے لگنے پر ادا ہوتے ہیں۔ان حروف کو نِطَعِيَّہ کہتے ہیں۔

iii- ث ذ ظ: اِن حروف کی ادائیگی میں زبان کی نوک ثنایا علیا (اُوپر والے دو دانت) کے سرے سے ٹکرانے پر ہوتی ہیں۔ ان حروف کو لِثَوِیَّہ کہتے ہیں۔

iv- ز س ص: زبان کی نوک جب اوپر اور نیچے دونوں دانتوں کے اندرونی کناروں سے لگے۔ یہ حروف سیٹی کی آواز کے ساتھ ادا ہوتے ہیں۔ ان حروف کو صَفِیرِیَہ کہتے ہیں۔

v- ء ہ: اقصیٰ حلق یعنی حلق کے آخری حصّہ (سینے کی طرف والے حصہ) سے ادائیگی ہوگی۔

vi- ع ح: وسطِ حلق یعنی حلق کے درمیانی حصّہ سے ادائیگی ہوگی۔

vii- غ خ: (حرف مستعلیہ یعنی موٹے پڑھے جانے والے حروف) ادنیٰ حلق یعنی حلق کے ابتدائی حصّہ (منہ کی طرف والے حصہ) سے ادائیگی ہوگی۔

viii- ض: (حرفِ مستعلیہ) زبان کی بائیں کروٹ یا بائیں طرف کا حصہ اُوپر والی داڑھوں کے کناروں سے لگائیں۔ (حرف ''ض'' کا مخرج حافہ لسان ہے)۔

ix- ق: (حرفِ مستعلیہ) زبان کی جڑ کوے سے متصل جب اوپر کے تالو سے لگے۔

x- ک: باریک پڑھا جائے گا۔ زبان کی جڑ سے پہلے ادائیگی ہوگی۔ ان دونوں حروف (یعنی ق اور ک) کو لَهَوِیَّہ کہتے ہیں۔

xi- ج ش ی: یہ حروف زبان کے درمیانی حصّہ اور اس کے بالمقابل اُوپر کا تالو کے ذریعہ ادا ہونگے۔ ان حروف کو شَجَرِیَّہ کہتے ہیں۔

xii- ل ن ر: یہ حروف طرفِ لسان کے ذریعے ادا ہوں گے۔ یعنی زبان کے کنارہ کو اوپر والے اگلے دانتوں کے مسوڑھوں سے لگائیں۔ ان حروف کو طَرَفِیَّہ کہتے ہیں۔

xiii- ب: دونوں ہونٹوں کی اندرونی تری یعنی (اندرونی ہونٹ) کے ملنے سے ادا ہوگا۔

xiv- م: ہونٹوں کی خشکی یعنی (بیرونی ہونٹ کے حصّہ) سے ادا ہوگا۔

xv- ف: ثنایا علیا (اُوپر والے دو دانت) کا کنارہ اور نیچے والے ہونٹ کے اندرونی حصّہ کے ذریعے ادا ہوگا۔

xvi- و: دونوں ہونٹ گول کر کے نا تمام بند کرنے سے یعنی (وَ آ وٗ) کی ادائیگی میں ہونٹ نامکمل طور پر گول ہوں گے۔

(ب، م، ف، و) ان چار حروف کو شَفَوِیَّہ کہتے ہیں۔ کیوں کہ یہ حروف ہونٹوں کے ذریعے ادا ہوتے ہیں۔

حروف کی صفات

جن کیفیات کے ساتھ حروف کو ادا کیا جائے ان کو صفات کہتے ہیں۔

i- حروفِ مستعلیہ یعنی موٹے پڑھے جانے والے حروف سات ہیں:

خ ص ض غ ط ق ظ (یاد کرنے کے لئے: خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ)

ii- حروفِ قلقلہ ایسے حروف ہیں کہ جب ساکن ہوں یا ان پر سکون کیا جائے تو مخرج کو اس طرح خفیف سی حرکت دی جاتی ہے جیسے آواز ٹکرا کر لوٹ رہی ہو۔ یہ حروف پانچ ہیں:

ق ط ب ج د (یاد کرنے کے لئے قُطْبُ جَدٍّ)

جیسے: اَحَدٌ سے اَحَدْ، کَسَبٌ سے کَسَبْ، فَلَقٌ سے فَلَقْ، مُحِيْطٌ سے مُحِيْطْ اور اَزْوَاجٌ سے اَزْوَاجْ۔

سورۃ ص، ق، لھب، اخلاص اور فلق میں حروف قلقلہ کی کافی مثالیں ہیں۔

iii- حروفِ حلقی یعنی حلق سے ادا کئے جانے والے حروف چھ ہیں:

ء ھ ع ح غ خ

حروفِ شمسی و قمری

1- اگر "اَلْ" کے بعد حروف شمسی میں سے کوئی حرف ہو تو اَلْ کا "ل" نہیں پڑھا جاتا۔

حروفِ شمسی چودہ ہیں :

ت ث د ذ ر ز س

ش ص ض ط ظ ل ن

جیسے :اَلتَّوَابُ، اَلرَّازِقُ، اَلشَّمْسُ، اَلنَّارُ

2- اگر ''اَلْ'' کے بعد حروفِ قمری میں سے کوئی حرف ہو تو اَلْ کا ''ل'' پڑھا جاتا ہے۔

حروف قمری چودہ ہیں:

ب ج ح خ ع غ ف

ق ك م و ھ ء ی

جیسے : اَلْجَبَّارُ، اَلْخَالِقُ، اَلْقَمَرُ، اَلْوَاحِدُ، اَلْبَاسِطُ ۔

حروف قمری کو یاد کرنے کے لئے عربی زبان میں ایک عبارت ہے:

اِبْغِ حَجَّكَ وَخَفْ عَقِيْمَهٗ

اس کے علاوہ اردو میں ایک عبارت ہے:''خوفِ حق اک عجب غم ہے''۔

نوٹ: ''اَلْ'' کا ہمزہ ہمیشہ ''ہمزہ وصلی'' ہوتا ہے اور ملا کر پڑھنے کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

نونِ قطنی کا قاعدہ

تنوین کے بعد اگر ہمزہ وصلی آجائے تو تنوین کو خفیف کر دیتے ہیں یعنی صرف ایک حرکت پڑھتے ہیں اور اگلے لفظ کو زیر والے نون (نِ) یعنی نونِ قطنی کے ذریعہ ملاتے ہیں۔ جیسے: كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍ الْمُرْسَلِيْنَ سے كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِالْمُرْسَلِيْنَ۔

حروف مدّہ

حروفِ مدّہ کو ایک الف کے برابر لمبا کیا جاتا ہے۔ حروفِ مدّہ تین ہیں:

1- الف مدّہ یعنی جب الف سے قبل زبر آجائے۔ جیسے: بَا یا بٰ

قَالَ نَارًا حَاسِدٍ تَابَ شَاكِرٌ حَافِظٌ

2- یائے مدّہ یعنی جب ''یائے'' ساکن سے قبل زیر آجائے جیسے: بِیْ یا بِ۔

نُرِیْ عَظِیْمٌ عِیْنٌ فِیْ مَزِیْدٌ مُرِیْبٌ

3- واؤ مدّہ یعنی جب واؤ ساکن سے قبل پیش آجائے جیسے: بُوْ یا بُ۔

اَعُوْذُ يَقُوْلُوْنَ تَصُوْمُوْا صَبَرُوْا تُوْبُوْا

نُوْحِيْهَا میں تینوں حروفِ مدّہ آئے ہیں۔

نوٹ: کھڑا زبر ''الف مدّہ'' کے، کھڑی زیر ''یائے مدّہ'' کے، اور اُلٹا پیش ''واؤ مدّہ'' کے قائم مقام ہوتا ہے۔

حروفِ لین

حروفِ لین میں حرف کو نرمی سے پڑھا جاتا ہے اور لمبا نہیں کیا جاتا۔

حروفِ لین دو ہیں:

1- یائے لین: جس میں 'یائے' ساکن سے قبل زبر آجائے۔ جیسے:

کَیْ غَیْ شَیْءٌ بَيْتٌ قُرَيْشٍ خَيْرٌ

هَدَيْنَا اَعْطَيْنَا عَلَيْهِمْ عَيْنَيْنِ هَيْهَاتَ وَيْلٌ

2- واؤ لین: جس میں واؤ ساکن سے قبل زبر آجائے جیسے:

بَوْ لَوْ يَوْمٌ خَوْفٌ صَوْمًا زَوْجٌ مَوْعِظَةٌ

تَوْبَةٌ يَنْهَوْنَ يَرَوْنَهَا عَفَوْنَا يَوْمَئِذٍ اَوْتَادًا

لَوْ كَانَ خَيْرًا میں دونوں حروفِ لین آئے ہیں۔

مد کے قواعد

1- مدِ اصلی:

حروفِ مدّہ کے بعد تشدید، سکون اور ہمزہ نہ ہونے کی صورت میں ایک الف کے برابر مد کیا جاتا ہے۔ جیسے:

مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا

2- مدِ لازم:

حروفِ مدہ کے بعد اسی کلمہ میں تشدید یا سکونِ اصلی آجائے تو تین سے پانچ الف کے برابر مد کرتے ہیں۔ جیسے:

آلْئٰنَ   ءَآلذّٰكَرَيْنِ   مُضَآرٍّ   اَتُحَآجُّوْنِّىْ

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى   حَآدَّ اللّٰهَ   وَلَا جَآنٌّ

3- مدِ متصل/ واجب:

حروفِ مدہ کے بعد اسی کلمہ میں اگر ہمزہ آجائے تو دو سے چار الف کے برابر مد کریں گے۔ جیسے:

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ   وَجِآىْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ   عَمِلُوا السُّوْٓءَ

4- مدِ منفصل/ جائز:

حروفِ مدہ کے بعد اگر اگلے کلمہ میں ہمزہ آجائے تو اختیاری طور پر ایک سے چار الف کے برابر مد کیا جاسکتا ہے۔ جیسے:

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ   فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ   فَيَقُوْلُ رَبِّىْٓ اَكْرَمَنْ

قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا   فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ

5- مدِ عارضِ وقفی مدہ:

حروف مدہ کے بعد سکون عارضی طور پر آجائے تو اختیاری طور پر ایک سے چار الف کے برابر مد کیا جاسکتا ہے۔ جیسے:

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ← رَبِّ الْعٰلَمِيْٓنْ   مِنْ جُوْعٍ ← مِنْ جُوْٓعْ

فِيْ تَضْلِيْلٍ ← فِيْ تَضْلِيْٓلْ   هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ← هٰذَا مِلْحٌ اُجَاجْ

6- مدِ عارضِ وقفی لین:

اسی طرح حروفِ لین کے بعد سکون عارضی طور پر آجائے تو اختیاری طور پر ایک الف سے چار الف کے برابر مد کیا جا سکتا ہے۔ جیسے:

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ← لِاِيْلٰفِ قُرَيْٓشْ ٥

وَاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ← وَاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْٓفْ ٥

نوٹ: مدِ اصلی کے علاوہ مد کی دیگر اقسام کو مدِ فرعی کہا جاتا ہے۔ **مدِ فرعی:** جو کسی سبب کی وجہ سے ہو۔

نون ساکن اور تنوین کے قواعد

1- اظہار:

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو نون ساکن کی آواز کو ظاہر کر کے بلا غنّہ پڑھتے ہیں۔ جیسے:

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى   مِنْ خَيْرٍ   مِنْ هَادٍ   اَلْمُنْخَنِقَةُ

جُرُفٍ هَارٍ   مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ   عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ

عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ   فُلَانًا خَلِيْلًا   طَيْرًا اَبَابِيْلَ

2- اقلاب:

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ''ب'' آجائے تو اس کو ''م'' سے بدل کر غنّہ کے ساتھ پڑھتے ہیں جیسے:

وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ   اَنْ بُوْرِكَ   اَنْتَ حِلٌّ بِهٰذَا الْبَلَدِ

مُحِیۡطٌۢ بِالۡکٰفِرِیۡنَ سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ

3- اِدغام:

نون ساکن یا تنوین کے بعد" ی ر م ل و ن "(یرملون) میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام کیا جاتا ہے یعنی دونوں حروف کو ملا کر ایک کر دیا جاتا ہے۔

اس کی دو صورتیں ہیں:

اِدغام بِلا غُنّہ	اِدغام بِالغُنّہ
نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر "ر ل" میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام غنّہ کے بغیر کیا جاتا ہے۔ جیسے:	نون ساکن یا تنوین کے بعد "ی و م ن" میں سے کوئی حرف آجائے تو ادغام غنّہ کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ جیسے:
اِنَّھُمۡ عَنۡ رَّبِّهِمۡ یَوۡمَئِذٍ لَّمَحۡجُوۡبُوۡنَ مِنۡ رَّبِّكَ ، نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِیۡمٍ لَئِنۡ لَّمۡ یَنۡتَهِ ، مِنۡ لَّدُنۡهُ ، وَلَمۡ یَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ، وَیۡلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ، فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ	فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَیۡرًا یَّرَهٗ، قِیَامٌ یَّنۡظُرُوۡنَ، مِنۡ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیۡرٍ، وَّوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ، مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ، مِنۡ مَّطَرٍ، قَمَرًا مُّنِیۡرًا، لَیۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ مِنۡ نِّعۡمَةٍ، طَلۡعٌ نَّضِیۡدٌ

4- اِخفاءِ حقیقی:

نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر متذکرہ بالا حروف (یعنی حروفِ حلقی، حروفِ یرملون اور ب) کے علاوہ کوئی حرف آجائے تو اخفاء کیا جاتا ہے یعنی نون کی آواز کو ناک میں چھپا کر اس طرح پڑھا جاتا ہے کہ اس کی آواز اظہار کی طرح صاف نہ سنائی دے۔ جیسے:

هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَ فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ مَوَازِیۡنُهٗ

لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ

نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ

میم ساکن کے قواعد

1- اِدغامِ شفوی:

میم ساکن کے بعد ''م'' آجائے تو ادغام شفوی بالغنّہ کیا جاتا ہے۔ جیسے:

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَكَمْ مِنْ مَّلَكٍ

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا

2- اخفاءِ شفوی:

میم ساکن کے بعد ''ب'' آجائے تو اخفاء شفوی کیا جاتا ہے۔ جیسے:

اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ

وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ

3- اظہارِ شفوی:

میم ساکن کے بعد ''م'' اور ''ب'' کے علاوہ کوئی دوسرا حرف آجائے تو اظہارِ شفوی کیا جاتا ہے۔ جیسے: اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ

نونِ مشدد اور میم مشدد کا قاعدہ

نونِ مشدد ''نّ'' اور میم مشدد ''مّ'' پر ہمیشہ غنّہ کیا جاتا ہے یعنی آواز کو تھوڑی دیر ناک میں گھمایا جاتا ہے۔ جیسے: اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا ـ

لام ساکن کا قاعدہ

لام ساکن کے بعد اگر ''ر'' یا ''ل'' آجائے تو ادغام کیا جاتا ہے۔ جیسے:

قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا   قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ   بَلْ لَّا یُؤْمِنُوْنَ

قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا   قُلْ لِّعِبَادِیْ   بَلْ لِّلّٰهِ

لامِ جلالہ کا قاعدہ

اَللّٰه اور اَللّٰهُمَّ کے لام کو ''لامِ جلالہ'' کہا جاتا ہے۔ لامِ جلالہ سے پہلے زبر یا پیش ہو تو اس لام کو تفخیم یعنی (پُر) پڑھیں گے۔ جیسے:

هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ   سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ

البتہ اگر لامِ جلالہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام کو ترقیق یعنی (باریک) پڑھیں گے۔ جیسے:

بِسْمِ اللّٰهِ   اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ   قُلِ اللّٰهُمَّ

مندرجہ بالا صورتوں کے علاوہ لام ہمیشہ باریک پڑھا جائے گا۔ جیسے:

وَالَّیْلِ   عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ   خَلَقَ الْاِنْسَانَ

را کے قواعد

1- ''ر'' کو تفخیم / (پُر) پڑھا جائے گا اگر اس پر زبر یا پیش ہو۔ جیسے:

وَرَاَیْتَ النَّاسَ   كَافِرُوْنَ

2- ''ر'' ساکن کو تفخیم / (پُر) پڑھا جائے گا اگر اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو۔ جیسے:

وَانْحَرْ   قُرْبَةٌ   صُدُوْرٌ (وقف کی صورت میں)

3- ''ر'' ساکن کو تفخیم / (پُر) پڑھا جائے گا (وقف کی صورت میں) اگر ماقبل ساکن اور

ماقبل تیسرے حرف پر زبر یا پیش ہو۔ جیسے:

عَشْرٍ فِي الصُّدُوْرِ حُوْرٌ

4- "رْ" ساکن کو تفخیم/(پُر) پڑھا جائے گا اگر اس سے پہلے عارضی زیر ہو۔ جیسے: اِرْجِعِيْ یا اس سے پہلے زیر دوسرے کلمے میں ہو۔ جیسے: رَبِّ ارْجِعُوْنِ۔

5- "رْ" ساکن کو تفخیم/(پُر) پڑھا جائے گا اگر اس کے بعد اسی کلمہ میں حروفِ مستعلیہ میں سے کوئی حرف ہو۔ جیسے: مِرْصَادِ قِرْطَاسٍ فِرْقَةٍ

6- "رْ" ساکن کو تفخیم/(پُر) اور ترقیق یعنی باریک دونوں طرح پڑھا جاسکتا ہے۔ (وقف کی صورت میں) اگر اس سے پہلے حروفِ مستعلیہ میں سے کوئی حرف ہو۔

جیسے: مِصْرَ سے مِصْرْ ~~قِطْرٌ سے قِطْرْ۔~~

7- "رْ" کو ترقیق/(باریک) پڑھا جائے گا اگر اس کے نیچے زیر ہو۔

جیسے: فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ۔

8- "رْ" ساکن کو ترقیق/(باریک) پڑھا جائے گا اگر اس سے پہلے حرف پر زیرِ اصلی ہو۔

جیسے: وَاسْتَغْفِرْهُ اَنْذِرْ۔

9- "رْ" ساکن کو ترقیق/(باریک) پڑھا جائے گا (وقف کی صورت میں) اگر ماقبل ساکن اور ماقبل تیسرے حرف پر زیر ہو۔ جیسے: حِجْرٍ سے حِجْرْ۔

10- "رْ" کو ترقیق/(باریک) پڑھا جائے گا (وقف کی صورت میں) اگر اس سے پہلے یائے ساکن ہو۔ جیسے: اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ سے لَّخَبِيْرْ۔

خَيْرٌ سے خَيْرْ ، عَسِيْرٌ سے عَسِيْرْ

ہم مخرج حروف کا قاعدہ

اگر دو حروف ہم مخرج یا قریب المخرج آجائیں اور ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا

مشدّد ہوتو ان کا بھی آپس میں ادغام کرتے ہیں۔جیسے قَدْ دَّخَلُوْا، وَجَدْ تُّمْ۔

ابدال (بدل دینا) کا قاعدہ

جہاں دو متحرک ہمزہ ایک ساتھ آجائیں تو دوسرے ہمزہ کو الف سے بدل دیں گے۔اس کیفیت کو تجوید کی اصطلاح میں ابدال کہتے ہیں۔پورے قرآن حکیم میں ابدال چھ مقامات پر ہیں:

سورۃ الانعام آیات:144،145 (دو مقامات) ءَآلذَّكَرَيْنِ۔

سورۃ یونس آیات:51،91 (دو مقامات) آٰلْئٰنَ۔

سورۃ یونس آیت:59،سورۃ النمل آیت:59 (دو مقامات) آٰللّٰهُ۔

رموز اوقاف (وقف کی علامتیں)

○ وقف تام (آیت کے آخر میں گول دائرہ)

م وقف لازم ط وقف مطلق

ج وقف جائز ز وقف مجوّز

نوٹ: مندرجہ بالا علامتوں کے علاوہ کوئی اور علامت ہو تو اعادہ کر کے یعنی پیچھے سے لوٹا کر پڑھنا چاہئے۔

∴ - ∴ وقف معانقہ کی علامت ہے۔قرآن پاک کے حاشیہ پر معانقہ کا مخفف "مع" لکھا رہتا ہے۔اور درمیان آیت میں دو جگہ تین تین نقطے لکھے ہوتے ہیں۔جیسے لَا رَيْبَ ∴ فِيْهِ ∴ اس میں نہ دونوں جگہ وقف کرنا چاہیے اور نہ دونوں جگہ وصل بلکہ وصل اوّل، وقف ثانی یا وقف اوّل وصل ثانی کرنا چاہیے۔

سکتہ: سانس لئے بغیر ذرا ٹھہر جاؤ (یعنی سانس نہ ٹوٹے اور آواز رک جائے)۔

اس کیفیت کو تجوید کی اصطلاح میں 'سکتہ' کہتے ہیں۔

مستثنیات (Exceptions)

1- طٰسٓمٓ: پڑھنے کی صورت طَاسِیْمْ مِیْمْ یا طَاسِیْمِّیْمْ (سِیْن کے ن کو نہیں پڑھیں گے)۔

2- الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ: پڑھنے کی صورت: اَلِفْ لَآمِّیْمَ اللّٰهُ (اگر وقف نہ کریں)۔
اَلِفْ لَآمْ مِیْمْ ۝ اَللّٰهُ (اگر وقف کریں)۔

3- دُنْیَا، قِنْوَانٌ، صِنْوَانٌ، بُنْیَانٌ، یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ، نٓ وَالْقَلَمِ اور مَنْ سکتہ رَاقٍ میں نون ساکن پر اظہار ہوگا۔

4- کَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ میں ادغام نہیں ہوگا۔ (سورۃ المطففین آیت: 14)

5- تَاْمَنَّا میں اشمام ہوگا یعنی ہونٹوں سے پیش کو ظاہر کیا جائے گا۔ (سورۃ یوسف آیت: 11)

6- ءَاَعْجَمِیٌّ میں تسہیل ہوگی یعنی دوسرے ہمزہ کو الف کی طرح (نرمی) سے پڑھیں گے۔ (سورۃ حٰم السجدۃ آیت: 44)

7- اَنَا کو ملانے یعنی وصل کی صورت میں اَنَ پڑھا جائے گا۔

8- مَجْرٖىهَا میں امالہ ہوگا یعنی 'ر' ایسے پڑھی جائے گی جیسے قطرے کی را۔ (سورۃ ھود آیت 41)

9- فِیْهٖ کو "فِیْ هِیْ" پڑھا جائے گا۔ (سورۃ الفرقان آیت 69)

آدابِ تلاوت

1- قواعدِ تجوید کی اہمیت:

قرآن کریم کی صحیح تلاوت اور اس کے اجر و ثواب کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ تجوید کے بنیادی اصولوں کا علم حاصل کیا جائے۔ لحن جلی کی غلطیوں کو اولاً درست کرنے کا اہتمام کیا

جائے اور ساتھ ساتھ لحن خفی کی غلطیوں کی بھی درستگی کی کوشش کی جائے۔

تجوید کے قواعد کے خلاف قرآن حکیم پڑھتے ہوئے عموماً دو قسم کی غلطیاں ہوتی ہیں: لحن جلی اور لحن خفی۔ لحن جلی بڑی نمایاں اور واضح غلطی کو کہا جاتا ہے جو کہ حرام ہے۔ اس غلطی کی وجہ سے بعض اوقات مفہوم بدل کر باطل اور شرکیہ ہو جاتا ہے۔ لحن خفی چھوٹی، ہلکی اور پوشیدہ غلطی کو کہا جاتا ہے جو کہ مکروہ کے درجے میں ہے۔

لحنِ جلی (بڑی نمایاں اور واضح غلطیاں)

لحنِ جلی کی مندرجہ ذیل چار صورتیں ہیں:

1- مخارج کے اعتبار سے یعنی ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینا:

جیسے: ق کی جگہ ك، ح کی جگہ ہ، ض کی جگہ ظ، ط کی جگہ ت ادا کرنا۔

قُلْ کے معنی ہیں کہہ دیجئے اور کُلْ کے معنی ہیں کھاؤ۔

صحیح: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ "کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے"۔

غلط: کُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ "کھاؤ وہ اللہ ایک ہے"۔

قَلْبٌ کے معنی ہیں دل اور کَلْبٌ کے معنی ہیں کتا۔

صحیح: فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ "پس اس کی مثال کتے کی مانند ہے"۔

غلط: فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْقَلْبِ "پس اس کی مثال دل کی مانند ہے"۔

2- کسی حرف کو بڑھا دینا یا بے جا کھینچ دینا:

جیسے: لَ کے معنی ہیں یقیناً اور لَا کے معنی ہیں نہیں۔

صحیح: اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ "بے شک انسان یقیناً خسارے میں ہے"۔

غلط: اِنَّ الْاِنْسَانَ لَا فِيْ خُسْرٍ "بے شک انسان خسارے میں نہیں ہے"۔

3- کسی حرف کو کم کر دینا:

مثلاً: جَعَلْنَا کے معنی ہیں ''ہم نے بنایا'' اور
جَعَلْنَ کے معنی ہیں ''اُن سب عورتوں نے بنایا''۔

صحیح: جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّ قَبَآئِلَ ''ہم نے تمہیں بنایا ہے خاندانوں اور قبیلوں میں''۔

غلط: جَعَلْنَكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَائِلَ ''اُن عورتوں نے تمہیں بنایا ہے خاندانوں اور قبیلوں میں''

4- حرکات وسکنات کو بدل دینا:

مثلاً: اَنْعَمْتَ کے معنی ہیں ''تو ایک (مذکر) نے انعام کیا'' اور
اَنْعَمْتُ کے معنی ہیں ''میں نے انعام کیا''۔

صحیح: صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ''راستہ ان لوگوں کا جن پر (اے اللہ) تو نے انعام کیا''۔

غلط: صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتُ عَلَيْهِمْ راستہ ان لوگوں کا جن پر میں نے انعام کیا''۔

لحن جلی کی یہ تمام غلطیاں حرام ہیں، ممنوع ہیں، بسا اوقات موجبِ عذاب اور مفسدِ نماز بھی ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ معنی کے اعتبار سے بڑی فاش غلطیاں ہیں۔

لحنِ خفی (ہلکی، پوشیدہ غلطی)

صفاتِ عارضہ سے متعلق غلطی کو لحنِ خفی کہا جاتا ہے۔ حروف کو ان کی صحیح صفات کے ساتھ ادا نہ کرنا یعنی کسی حرف کو تفخیم/ (پُر) پڑھنے کے بجائے ترقیق/ (باریک) پڑھ دیا۔ مثلاً وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ میں ''ر'' کو تفخیم/ (پُر) پڑھنے کے بجائے ترقیق/ (باریک) پڑھنے سے لحنِ خفی کی غلطی ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بِسْمِ اللّٰهِ میں ''لامِ جلالہ'' کو ترقیق/ (باریک) پڑھنے کے بجائے تفخیم/ (پُر) پڑھنے سے بھی لحنِ خفی کی غلطی ہو جاتی ہے۔ لحنِ خفی کی یہ غلطیاں مکروہ ہیں۔ ان سے تلاوت کا حسن ختم ہو جاتا ہے لہٰذا ان سے بھی اجتناب کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

2- قرآنِ حکیم ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا:

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا۝ (سورة المزمل:4)

''اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر (صاف) پڑھا کریں''۔

اللہ نے بھی قرآنِ حکیم آہستہ آہستہ نازل فرمایا۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّ نَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا۝

(سورۃ بنی اسرائیل:106)

''قرآن حکیم کو ہم نے تھوڑا تھوڑا کر کے اس لئے اتارا ہے کہ آپ اسے وقفہ وقفہ سے لوگوں کو سنائیں اور ہم نے خود بھی اس کو بتدریج نازل فرمایا''۔

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے:

اِنَّ اللهَ يُحِبُّ اَنْ يُّقْرَءَ الْقُرْاٰنَ كَمَا اُنْزِلَ (کنزل العمال)

''اللہ تعالیٰ کو یہی پسند ہے کہ قرآن جس طرح نازل ہوا اسی طرح پڑھا جائے''۔

ایک اور حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے:

يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ اِقْرَاْ، وَارْتَقِ، وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا،

فَاِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ اٰخِرِ اٰيَةٍ تَقْرَؤُبِهَا۔ (ترمذی، ابوداؤد)

''(قیامت کے دن) صاحب قرآن سے کہا جائے گا کہ پڑھ اور چڑھتا جا اور ترتیل سے پڑھ جیسا کہ تو دنیا میں پڑھا کرتا تھا پس تیری منزل وہیں ہوگی جہاں تیری قرأت ختم ہوگی''۔

3- خوش الحانی سے پڑھنا:

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ۔

(بخاری)

حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:
''وہ شخص ہم میں سے نہیں جو اچھی آواز کے ساتھ قرآن حکیم نہیں پڑھتا''۔

4- دلی آمادگی سے قرآن حکیم پڑھنا:

وَعَنْ جُنْدَبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ مَا ائْتَلَفَتْ قُلُوْبُكُمْ فَاِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُوْمُوْا عَنْهُ۔ (بخاری)

جندب ابن عبداللہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''قرآن حکیم اُس وقت تک پڑھو جب تک اس میں دل لگے جب جی اچاٹ ہونے لگے تو پڑھنا بند کردو''۔

5- اللہ سے اچھا قرآن پڑھنے کی توفیق مانگنا:

اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا اَنْ نَّتْلُوَالْقُرْاٰنَ كَمَا حَقَّهٗ...... اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا اَنْ نَّتَغَنَّ بِالْقُرْاٰنِ...... اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنَا اَنْ نُّزَيِّنَ الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِنَا......

''اے اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم قرآن کی تلاوت اس طرح کریں جیسا کہ اس کا حق ہے، اے اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم قرآن کو خوش الحانی کے ساتھ پڑھیں، اے اللہ ہمیں توفیق دے کہ ہم قرآن کو اپنی آوازوں سے مزین کریں''۔ (آمین!)

6- تلاوت کرتے ہوئے عمل کی توفیق مانگنا:

اَللّٰهُمَّ اَرِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَّارْزُقْنَا اتِّبَاعَهٗ وَاَرِنَا الْبَاطِلَ بَاطِلًا وَّارْزُقْنَا اجْتِنَابَهٗ......

''اے اللہ ہمیں حق کو حق دکھا اور اس کی پیروی کی توفیق عطا فرما اور ہمیں باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچنے کی توفیق عطا فرما''۔ (آمین!)

قرآنِ حکیم کی تلاوت کیسے کی جائے

قرآن حکیم کی تلاوت باوضو، پاک کپڑوں کے ساتھ پاک جگہ پر اور اگر ممکن ہو تو قبلہ رخ ہو

کر تلاوت کرنی چاہئے۔ تلاوت کے وقت یہ خیال ہونا چاہئے کہ یہ اللہ رب العزت کا کلام ہے جو محض اس کی توفیق اور فضل سے میری زبان پر جاری ہوا ہے۔ گویا میں اس وقت اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہوں۔ اس لئے نہایت ادب حضورِ قلب اور توجہ سے تلاوت میں مشغول ہونا چاہیے۔ قرآن حکیم کی تلاوت حسب استطاعت جس قدر ممکن ہو اور جس وقت سہولت ہو مقدار اور وقت کا لحاظ کر کے معمول بنالینا چاہئے۔ اگر کسی مصروفیت کی وجہ سے ناغہ ہو جائے تو کسی دوسرے وقت تلاوت کر لینی چاہئے۔ تلاوت کے لئے فجر کا وقت افضل ہے۔

قرآن حکیم کو زبانی پڑھنے سے دیکھ کر پڑھنا اور دیکھ کر پڑھنے سے نماز میں پڑھنا افضل ہے۔ رکوع و سجود میں قرآن حکیم پڑھنا منع ہے۔ تلاوت سے پہلے تعوذ اور تسمیہ پڑھ لینا چاہئے۔ دورانِ تلاوت کوئی بات کرنی پڑے یا کسی وجہ سے تلاوت موقوف کرنی پڑے تو دوبارہ صرف تعوذ پڑھ لیں۔ تلاوت کے دوران کوئی ضرورت پیش آجائے تو ادب کا تقاضا یہ ہے قرآن حکیم کو بند کر کے تلاوت روک دیں۔ ضرورت سے فارغ ہو کر یکسوئی کے ساتھ پھر تلاوت میں مشغول ہوں۔

قرآن حکیم کی تلاوت صحیح مخارج وصفات کے ساتھ، خوش آواز اور معانی سمجھتے ہوئے کرنی چاہئے۔ تلاوت کرتے ہوئے آیتِ رحمت پر خوش ہونا اور دعا مانگنا اور آیت عذاب پر ڈرنا اور پناہ مانگنا، آیت دعا پر تضرع کرنا اور اوامر و نواہی میں تامل (غور و فکر) کرنا اور دل سے قبول کرنا، اپنی تقصیرات (کمی و کوتاہیوں) پر استغفار کرنا۔ قرآن حکیم کی تلاوت کرتے ہوئے عمل کی نیت ہو اور ساتھ ساتھ دوسروں تک پہنچانے کی بھی نیت ہو۔

قرآن حکیم میں چودہ (14) سجدے ہیں۔ ان میں سے کسی آیت سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔ ایک مجلس میں ایک آیت سجدہ کی خواہ کتنی ہی بار تکرار کی جائے سب کے لئے ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔ جن اوقات میں فرض اور واجب نمازیں ممنوع ہیں۔ (یعنی سورج نکلتے وقت، زوال کے وقت اور سورج غروب ہوتے وقت) ان ہی اوقات میں سجدہ تلاوت بھی ممنوع ہے۔ اگر ان اوقات میں کسی نے آیت سجدہ پڑھی یا سنی تو وقت ممنوعہ گذر جانے کے بعد سجدہ کر لے۔

التحیات

التَحِيَاتُ لِلّٰهِ وَ الصَلَوٰاتُ وَ الطَّيِبَاتُ السَلَامُ عَلَيكَ اَيُهَا النَبِيُ وَ رَحمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ ط

تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لئے ہیں سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں،

السَلَامُ عَلَينَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَالِحِينَ ط اَشهَدُ اَن لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ اَشهَدُ اَنَ مُحَمَدًا عَبدُهٗ وَ رَسُولُهٗ

سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

درود ابراھیمی

اللّٰهُمَ صَلِ عَلٰى مُحَمَدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَدٍ كَمَا صَلَيتَ عَلٰى إِبرَاهِيمَ وَ عَلٰى آلِ إِبرَاهِيمَ

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر

إِنَكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللّٰهُمَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَدٍ كَمَا بَارَكتَ عَلٰى إِبرَاهِيمَ

بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے، اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی آل پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی

وَ عَلٰى آلِ إِبرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر بیشک تو تعریف کا مستحق بڑی بزرگی والا ہے۔ (بخاری:3370)

درود شریف کے بعد کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ ق صلے رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ

اے میرے رب تو مجھے بنادے نماز کا قائم کرنے والا، اور میری اولادوں میں سے بھی، اے رب ہمارے تو دعاؤں کو قبول فرما

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ

اے رب ہمارے تو میری بخشش فرما، اور میرے ماں باپ کی بخشش فرما، اور تمام اہل ایمان کی بخشش فرما اس دن کہ جس دن حساب قائم ہوگا

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ.

الٰہی! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے، الٰہی! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور جھپٹتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔

اللہ وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے (کارخانہ عالم کو) قائم رکھنے والا ہے نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو اس کے اذان کے بغیر اس کی جناب میں سفارش کرے۔ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور لوگ ان کی معلومات میں سے کسی چیز پر احاطہ نہیں کرتے مگر جتنی وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمینوں پر حاوی ہے اور ان کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں وہ عالیشان عظمت والا ہے۔

علم تجوید پر کتب

1- فوائد مکیہ — مولانا عبدالرحمن مکیؒ
2- خلاصۃ التجوید — قاری اظہار احمد تھانویؒ
3- جمال القرآن — مولانا اشرف علی تھانویؒ
4- تسہیل القواعد — قاری فتح محمد پانی پتیؒ
5- تسہیل التجوید — مولانا قاری صدیق احمدؒ

تلاوت کلام پاک سیکھیے

قاری صدیق منشاوی صاحب اور ایک بچہ کی خوبصورت آواز میں

30 ویں پارے کی انتہائی مؤثر تلاوت

کی آڈیو CD جو طلباء کے تلفظ کی اصلاح کے لئے بہت مفید ہے

مکتبہ انجمن خدام القرآن سندھ،

کراچی (قرآن اکیڈمی) سے طلب فرمائیں

گھر بیٹھے عربی گرامر سیکھیے

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کے زیرِ اہتمام ''آسان عربی گرامر'' حصہ اوّل تا حصہ چہارم کی تدریس کے ویڈیو DVDs\USB تیار کرلی گئی ہیں جن سے:

1- ایسے حضرات وخواتین جو عربی گرامر کلاس میں شرکت کیلئے وقت فارغ نہ کرسکیں وہ اپنے گھر پر ہی ویڈیو کے ذریعہ عربی گرامر کے بنیادی قواعد وضوابط سیکھ سکتے ہیں۔

2- ایسے مقامات پر جہاں معلّم دستیاب نہ ہوں وہاں ان ویڈیو DVs\USB کے ذریعہ عربی گرامر کی کلاس منعقد کی جاسکتی ہے۔

معلّم حافظ انجینیر نوید احمد

ویڈیو ریکارڈنگ کی خصوصیات

1- ہرعنوان کے جملہ قواعد کا خلاصہ نکات کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔

2- ہر مشق کے تمام عربی اور اردو جملوں کا ترجمہ کروایا گیا ہے۔

3- ہرعنوان سے متعلق قرآنِ حکیم سے اضافی مثالیں دی گئی ہیں۔

ویڈیو DVDs کی کل تعداد: 18

قیمت فی سیٹ: 900/- روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

USB 16GB: 700/- روپے (علاوہ ڈاک خرچ)

مکتبہ انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی (قرآن اکیڈمی) سے طلب فرمائیں

حروف کا نقشہ - بترتیب مخارج

ب م ف و

خواتین کی نماز کا عملی طریقہ

صحیح ✓ اور غلط ✗ کی نشاندھی

قیام میں پاؤں رکھنے کا طریقہ

تکبیر تحریمہ میں ہاتھ اٹھانے کا طریقہ

قیام میں ہاتھ باندھنے کا طریقہ

رکوع کا طریقہ

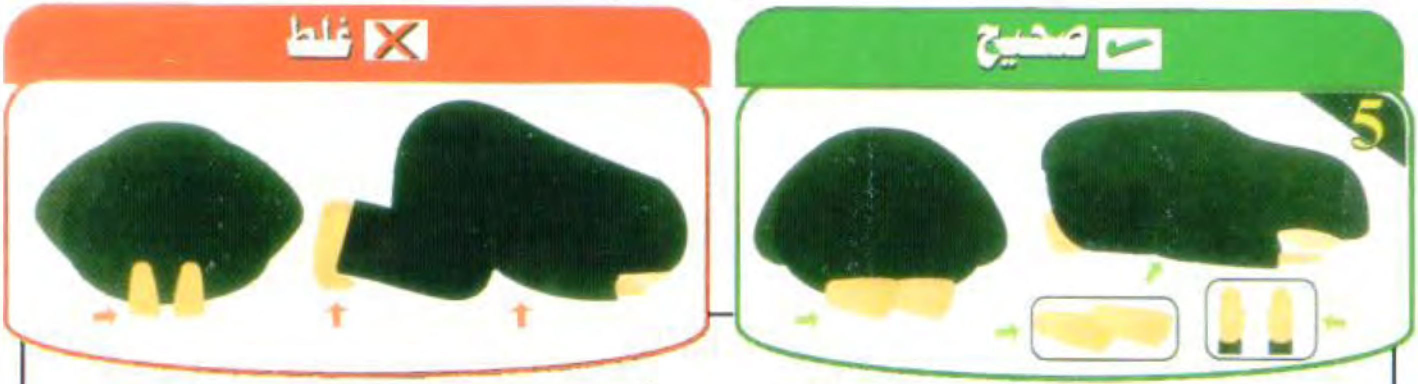

سجدے میں ہاتھ پاؤں رکھنے کا طریقہ

قعدے میں پاؤں بچھانے کا طریقہ